163493 ـ چار انگلیوں والے بچے كی پیدائش كی آزمائش میں كس طرح پورا اترا جا سكتا ہے ؟

سوال

میرے ہاں ایك ایسے بچے كی پیدائش ہوئی جس كے دائیں ہاتھ كی چار انگلیاں ہیں، میں اس سے كوئی پریشان نہ تھی لیكن كل رات میں دائیں ہاتھ كی تصویر دیكھ رہی اور سوچ رہی تھی كہ اللہ سبحانہ و تعالی نے كس طرح انگلیاں اور ہاتھ وغیرہ كی تخلیق شروع كی تو میرے آنسو نكل آئے.
یہ بات صحیح ہے كہ اس میں میرے لیے كوئی حیلہ وغیرہ نہیں، لیكن مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی كہ میرا بچہ ایسا كیوں پیدا ہوا ہے، حالانكہ میرے خاندان میں كوئی شخص بھی اس حالت میں نہیں، حتی كہ اس كا بڑا بھائی بھی پوری تخلیق والا ہے اور صحیح اعضاء ركھتا ہے.
میرے خیال میں یہ احساس ایك طبعی اور نیچرل سا ہے جس ماں كی حالت میری جیسی ہو اس كا احساس بھی یہی ہوگا، مجھے اس سے تكلیف ہوتی ہے، لیكن میں اپنی یہ تكلیف ظاہر نہیں كرتی، بلكہ بعض اوقات سوچنے لگتی ہوں كہ جب بچے اس كے ساتھ سكول میں مذاق كریں گے اور وہ مجھے اس كے متعلق سوال كریگا تو میں اس كا جواب كیا دونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

ہم آپ كے احساسات اور جذبات كی قدر كرتے ہیں، كہ جب آپ اپنے بچے كو اس حالت میں دیكھتی ہیں جس میں آپ كو اللہ تعالی نے آزمایا ہے تو ہم بھی آپ كے احساس كا شعور كرتے ہیں، اور ہم آپ كے ساتھ ہیں كہ اس كا آپ پر اچھا اثر ہو اور آپ اس آزمائش پر پورا اتریں، اور اس كے متعلق اچھا رویہ اختیار كریں.

ذیل میں ہم چند ایك امور كی نشاندہی كرتے ہیں جس كی بنا پر آپ اس آزمائش كا بہتر طریقہ سے سامنا كر سكتی ہیں:

1 ـ آپ اللہ تعالی كی قدرت اور عظیم حكمت میں غور و فكر كریں كہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اشیاء میں كیا كچھ مقدر كر ركھا ہے، اور پھر آپ كے بچے كا چار انگلیوں والا پیدا كرنا ان اشیاء سے خارج نہیں جن پر غور و فكر كرنا واجب ہے، كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كوئی بھی چیز بےفائدہ اور بیكار پیدا نہیں فرمایا كرتا، بلكہ اس میں كوئی نہ كوئی عظیم اور بلیغ حكمت ضرور ہوتی ہے.

اور کسی مخلوق کا بدنی طور پر مفلوج ہونا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے، کسی کے بدن میں کم اور کسی کے بدن میں زیادہ عیب ہوتے ہیں اور کوئی بالکل صحیح سالم ہوتا ہے، ان سب میں اللہ کی سب سے عظیم حکمت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ اس کے والدین کے لیے آزمائش ہو، اور پھر اسی طرح بچے کے لیے بھی امتحان اور آزمائش ہو سکتی ہے کہ جب وہ مکلف اور بالغ ہو تو یہ اس کے لیے آزمائش ہے آیا وہ اس میں پورا اترتا ہے یا نہیں.

ہم اس کی تفصیل سوال نمبر (13610) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

2 ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ پیچھے مت دیکھیں اور تکلیف دہ یاداشت کو مت یاد کریں؛ کیونکہ غم اور تکلیف دہ احساسات میں مشغول ہونا اور پھر اس میں کثرت تو بچے کی مصلحت اور اس کے متعلق واجب امور سے بھی معطل کر کے رکھ دےگا، اور ہو سکتا ہے ۔ اللہ نہ کرے ۔ اس سلسلہ میں اللہ سبحانہ و تعالی پر اعتراض اور ناراضگی تك معاملہ پہنچ جائے.

3 ہمارے خیال میں آپ کے بچے کا چار انگلیوں والا ہونے میں کوئی عظیم اور بڑی آزمائش نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کی عقل و دانش کو پورا رکھا ہے، اور وہ حرکت کرنے اور خود کھانے پینے پر قادر ہے، اور سوتا اور جاگتا اور دیکھنے اور سننے کی استطاعت رکھتا ہے، یہ سب عظیم نعمتیں ایسی ہیں جس پر آپ کو اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے.

4 ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کا خیال کریں تا کہ وہ اپنے ہم جولیوں پر فوقیت لے کر اپنے اس نقص کا عوض پیش کر سکے، مثلا قرآن مجید حفظ کرے، اور علم کا حصول کر کے ایك امتیازی حیثیت حاصل کرے، تا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور وہ اپنے ہم جولیوں میں رہتے ہوئے اپنے اس پیدائشی نقص کو محسوس ہی نہ کر سکے.

5 آپ اپنے بچے کے ساتھ ایسے جذبات سے معاملہ کرنے سے گریز کریں؛ لہذا آپ بچے کے سامنے غم و پریشانی کا اظہار مت کریں تا کہ وہ اپنے ہم جولیوں اور بھائیوں سے نقص محسوس نہ کرے.

6 آپ اس کے بھائیوں اور بہنوں کو سمجھائیں کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے بھائی کے ساتھ مذاق مت کریں، اور اگر کوئی ایسا کرے تو اسے سخت قسم کی سزا دیں تاکہ وہ ایسا مت کرے.

7 آپ سکول کے ذمہ داران اور بچوں کی نگرانی کرنے والے کے ساتھ مکمل تعاون کریں تا کہ وہ اس کی بہتر دیکھ بھال کرے، اور اس کے ساتھ مذاق کرنے والے کو سزا دے، اور اگر اس سلسلہ میں کوئی غلط اثرات پیدا ہوں تو آپ

اس سے متاثر مت ہوں.

8 آپ کوشش کریں کہ آپ کا بیٹا مسجد سے تعلق رکھنے والوں میں سے بن جائے تاکہ اس کی صحبت اور سوسائٹی طالب علموں اور حافظ قرآن بچوں کے ساتھ بنے، اور کیونکہ اس طرح کے بچوں سے - ان شاء اللہ - مذاق صادر نہیں ہوتا.

اور جب بچہ بڑا ہو جائے تو آپ اسے سمجھائیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کے علاوہ کئی اور بچوں کو تو اس سے بھی زیادہ بڑی اور سخت آزمائش میں ڈالا ہے.

کئی ایسے بچے ہیں جو حرکت بھی نہیں کر سکتے، اور کئی تو پاگل اور مجنون ہیں کوئی عقل نہیں رکھتے، اور کئی ایك تو اندھے اور گونگے اور بہرے ہیں، اور کئی بچوں کو خون کا کینسر لاحق ہے، اور کئی بچوں کے ہر دوسرے دن گردے واش کیے جاتے ہیں.

لیکن اسے تو اللہ سبحانہ و تعالی نے اس طرح کی ساری آزمائشوں سے محفوظ رکھا ہے، اور اس سے عظیم تو اسے دین اسلام کی عظیم نعمت حاصل ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے مسلمان بنایا، اور اللہ نے اسے توحید اختیار کرنے والوں میں بنایا ہے، یہ اتنی عظیم نعمت ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے، اس کا زبان اور جسم کے سارے اعضاء اور دل کے ساتھ اسے شکر ادا کرنا چاہیے.

اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ یہ دنیا تو صرف ایك امتحان کی جگہ ہے، اور آزمائش و غم اور تکلیف و نقصان سے بھری ہوئی ہے، سعادت و خوشبختی اور کامیابی و سرور اور خوشی و کمال کی جگہ تو جنت الخلد ہے، اس لیے اسے جنتی بننے کی کوشش کرنی چاہیے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی مدد و نصرت فرمائے، اور آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا کرے، اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق دے جس میں اللہ کی رضا و خوشنودی ہو.

واللہ اعلم.